آزاد کشمیر الیکشن 2011، نارتھ کراچی زرینہ کالونی یوسی 13، اورنگی ٹاؤن یوسی 5 اور لیاقت آباد میں الیکشن آفسز کا افتتاح

جناب الطاف حسین مسئلہ کشمیر کا مستقل حل کشمیری عوام کے امنگوں اور خواہشات کے عین مطابق چاہتے ہیں

عبدالوسیم، عبدالقادر، سفیان یوسف، خواجہ اظہار الحسن، سیف الدین خالد اور انور عالم سمیت دیگر مقررین کا خطاب

کراچی ۔۔۔03 / جون 2011ء

کشمیر کی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے سلسلے میں ایم کیوایم مرکزی کشمیر کمیٹی کے تحت گزشتہ شب نارتھ کراچی کے علاقوں زرینہ کالونی یوسی 13، اورنگی ٹاؤن یوسی 5 ملت کالونی، لیاقت آباد میں آزاد کشمیر کی نشستیں LA-30 اور LA-36 ویلی کے الیکشن آفسز کا افتتاح کردیا گیا، الیکشن آفسز کے افتتاح کے سلسلے میں نیو کراچی، اورنگی اور لیاقت آباد میں تقریبات منعقد کی گئیں جس میں حق پرست ارکان اسمبلی منتخب نمائندوں اور مرکزی کشمیر کمیٹی کے اراکین وعلاقائی ذمہ داران کے علاوہ کشمیر برادری سے تعلق رکھنے والے میں نوجوانوں، بزرگوں وخواتین کی بڑی تعداد نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ نارتھ کراچی زرینہ کالونی میں الیکشن آفس کی افتتاحی تقریب سے عبدالوسیم، خواجہ اظہار الحسن اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کا بہتر مستقبل صرف اور صرف کشمیریوں کے حق خودارادیت دلوانے میں ہے، قائد تحریک الطاف حسین مسئلہ کشمیر کا مستقل حل کشمیری عوام کے امنگوں اور خواہشات کے عین مطابق چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ کشمیری عوام حق خودارادیت کے حصول کیلئے ایم کیوایم کا ساتھ دیں اور حق پرستی کے پرچم تلے قائد تحریک الطاف حسین کی قیادت میں کشمیر میں بھی انقلاب لائے گی۔ دریں اثناء اورنگی ٹاؤن سیکٹر یوسی 5 ملت کالونی، لیاقت آباد سیکٹر میں الیکشن آفس کا افتتاح حق پرست ارکان قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ، سفیان یوسف، اراکین سندھ اسمبلی سیف الدین خالد، منظر امام اور انور عالم نے کیا۔ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ آج تک پاکستان میں جتنے بھی حکمران آئے وہ سب کے سب موروثی سیاست کا حصہ رہے ہیں لیکن متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جو موروثی سیاسی نظام کیخلاف ہے اور، موروثی نظام کے خاتمہ کے لئے قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ 33 برسوں سے جدوجہد کررہے ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین نے ملک کی تاریخ میں پہلی ایم کیوایم جیسی سیاسی جماعت کو متعارف کراکر ملک کی دیگر سیاسی جماعتوں کے سامنے لاکھڑا کیا کیونکہ ایم کیوایم کے عوامی نمائندوں کا تعلق غریب ومتوسط طبقے سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیریوں کے مسائل حق پرست قیادت ہی حل کروائے گی اور وہ وقت دور نہیں جب کشمیری عوام کا مسئلہ ان کی مرضی کے مطابق ہی حل ہوگا اور انہیں انکے جائز حقوق ملیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 26 جون، 2011ء کو ہونے والے انتخابات میں کشمیری عوام اپنے ووٹ کے ذریعے استحصالی عناصر کا خاتمہ کردیں گے اور قانون ساز اسمبلی میں غریب ومتوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے کشمیریوں کے نمائندے ہی کشمیریوں کو انکے جائز حقوق دلانے میں عملی کردار ادا کرینگے۔ بعدازاں انہوں نے الیکشن آفس کا افتتاح کیا اور ایم کیوایم کی کامیابی، ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمہ، شہداء کی مغفرت، اسیروں کی رہائی، ملک کی بقاء وسلامتی اور دہشت گردی کے خاتمہ سمیت قائد تحریک الطاف حسین کی صحت وتندرستی اور درازی عمر کیلئے اجتماعی دعائیں کیں۔ اس موقع پر کشمیری برادری کے معززین اور کشمیری عوام میں ایم کیوایم کا انتخابی منشور اور ہینڈ بلز بھی تقسیم کیے گئے۔

قوم نے پاکستان بنانے کے لیے قائداعظم کا ساتھ دیا کشمیر کی آزادی کے لیے قائد تحریک کا ساتھ دے، طاہر کھوکھر

کشمیری عوام جمہوریت کے نام پر چند خاندانوں کی بادشاہت سے تنگ آچکے ہیں، اقتدار میں آئے تو مسئلہ کشمیر کا حل اولین ترجیح ہوگی

پالیسی سازی سے ریاستی حکومت کی لاتعلقی اور عوام کی رسائی نہ ہونے کی وجہ سے وسائل سے استفادہ نہیں کیا جاسکا، عوام نے ساتھ دیا تو ریاستی وسائل سے تعمیر و ترقی کا انقلاب برپا کریں گے، کشمیر صحافیوں سے بات چیت

اسلام آباد ۔۔۔03 جون 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ آزاد کشمیر کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر نے کہا ہے کہ قوم نے پاکستان بنانے کے لیے جس طرح قائداعظم کا ساتھ دیا تھا اسی طرح کشمیر آزاد کروانے اور تکمیل پاکستان کے لیے قائد تحریک کا ساتھ دیں۔ ایم کیوایم نے مسئلہ کشمیر کا قابل عمل اور قابل قبول حل پیش کردیا ہے اقتدار میں آئے تو مسئلہ کشمیر کا اولین ترجیح ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں کشمیری صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے روائتی سیاسی جماعتوں کی ناکامی کے بعد آزاد کشمیر کی سیاست میں آنے کا فیصلہ کیا ہے یہاں کے عوام ساٹھ سالوں سے مسلط استحصالی نظام سیاست اور جمہوریت کے نام پر چند خاندانوں کی بادشاہت سے تنگ آچکے ہیں۔ پالیسی ساز اداروں میں کشمیری عوام اور حکومت کی رسائی نہ ہونے کی وجہ سے آزاد کشمیر بے پناہ قدرتی وسائل ہونے کے باوجود ترقی نہیں کرسکا۔ عوام نے ایم کیوایم کا ساتھ دیا تو اقتدار میں آکر مقامی

وسائل سے ریاست کو ایک ماڈل سٹیٹ بنائیں گے۔ مسئلہ کشمیر اور تحریک آزادی کشمیر کے نام پر سیاست کرنے والی نام نہاد مذہبی و سیاسی جماعتوں کی اصلیت عوام کے سامنے آ چکی ہے آزاد کشمیر کے عوام اب مسلط شدہ قیادت کے بجائے اپنے اندر سے قیادت پیدا کریں گے تا کہ اپنے مقدر کا فیصلہ خود کرنے کے قابل ہو سکیں۔

☆☆☆☆☆